کی سچ نہیں ہے"

ع اگر خواہی حیات اندر خطر زی

گذشتہ مہینہ کے موقر "معارف" سے یہ معلوم کرکے بے حد افسوس ہوا کہ لاہور کا کوئی ناشر دار المصنفین کی تمام کتابیں چھاپ رہا ہے اخلاقی زبوں حالی و خود غرضی کے اس دور میں جو کچھ بھی ہو حیرت انگیز نہیں لیکن دو مملکتیں بننے سے اندیشہ ہے کہ یہ مرض اور متعدی ہو۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو کم از کم بھارت کے اردو ناشرین تو سب ختم ہو جائیں گے کیونکہ اب اردو کتابوں کا بڑا بازار پاکستان ہی بن سکتا ہے اس بنا پر بھارت اور پاکستان کے تمام ناشروں کو مل کر دونوں حکومتوں سے مطالبہ کرنا چاہئے کہ وہ اس غیر انسانی بد اخلاقی کو روکنے کے لئے آپس میں کوئی ایسا مشترکہ قانون بنالیں کہ یہاں کی کتاب وہاں اور وہاں کی یہاں مصنف یا ناشر کی اجازت کے بغیر نہ چھاپی جا سکے۔

خلافت عبّاسیہ

جلد اوّل۔

تاریخ ملّت کا پانچواں حصہ جس میں نو عبّاسی خلفاء سفّاح، منصور، مہدیؔ، ہادیؔ، ہارونؔ، امینؔ، مامونؔ، معتصمؔ اور واثقؔ باللہ کے سوانح حیات ایک خاص اسلوب سے جمع کئے گئے ہیں۔ خلافت عباسیہ کا یہی دور حقیقت میں دورِ عروج تھا اور اس دور میں عباسی خاندان کی قوت و اقتدار کا رعب تمام ہمسایہ سلطنتوں پر چھایا ہوا تھا کتاب کے اس حصے میں آپ کو نہ صرف ان عظیم الشان خلافتوں کے جامع مستند حالات و واقعات ملیں گے بلکہ ہر خلیفہ کے عہدِ حکومت اور اس کے علمی و مذہبی تمدنی و اصلاحی کارناموں پر دلپذیر تبصرہ بھی ملیگا جس سے مسلمانوں کی سب سے بڑی حکومت کے مرکز بغداد کی عظمت کا نقشہ آنکھوں میں گھوم جاتا ہے صفحات ۲۴۴ قیمت غیر مجلد ؎ مجلد للعہ جلد دوم صفحات ۲۷۴ قیمت غیر مجلد للعہ مجلد ؎